نماز

اور

متعلقہ دُعائیں

شائع کردہ
شعبہ دعوت وتربیت
تنظیم اسلامی
مرکزی دفتر: A-67علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
فون: 36366638, 36293939 فیکس 36271241
www.tanzeem.org

اذان کے وقت کی دُعا

☆ اذان سنتے ہوئے وہی الفاظ دہرائے جو مؤذن کہتا ہے البتہ ﴿حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ﴾ کے جواب میں کہے ﴿لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

اذان کے بعد کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ﴾

’’اے اللہ! اس دعوت تامّہ کاملہ اور اس صلوٰۃ قائمہ دائمہ کے رب! (اپنے رسول پاک) محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلہ کا خاص درجہ اور مرتبہ عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تونے اُن کے لئے وعدہ فرمایا ہے۔‘‘ (بخاری)

☆ ﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا﴾

’’میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں اور میں راضی وخوش ہوں اللہ کو رب مان کر اور حضرت محمد ﷺ کو رسول مان کر اور اسلام کو دین مان کر۔‘‘ (مسلم)

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا

☆ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ آدمی کو چاہئے کہ وہ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیونکہ اس وقت میں دعا رد نہیں ہوتی۔ (ترمذی، ابوداؤد)

مسجد کی طرف جاتے وقت کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ

عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا،
"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَ نُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ" "وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَّ زِدْنِیْ
نُوْرًا وَّ زِدْنِیْ نُوْرًا" وَّ هَبْ لِیْ نُوْرًا عَلٰی نُوْرٍ"﴾

''اے اللہ! پیدا فرما دے میرے دل میں نور اور میری زبان میں بھی نور، میرے کانوں میں بھی نور اور میری نگاہ میں بھی نور اور میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی نور، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی نور، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی نور اور پیدا فرما دے میرے نفس میں بھی نور اور خوب زیادہ کر میرے نور کو اور مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور کر دے میرے لئے (ہر طرف) نور اور بنا دے مجھے (مجسم) نور، اے اللہ! عطا کر مجھے نور اور کر دے میرے پٹھے میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میری جلد میں نور۔ اے اللہ! کر دے میرے لئے نور میری قبر میں اور نور میری ہڈیوں میں اور زیادہ کر میرا نور اور زیادہ کر میرا نور اور عطا فرما مجھے نور پر نور۔''

(اسے ابن حجر نے فتح الباری میں ذکر فرمایا ہے اور اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے کہ انہوں نے اسے کتاب الدعا میں ذکر فرمایا ہے دیکھئے فتح الباری ۱۱/ ۱۴۱ اور فرمایا کہ مختلف روایات سے پچیس چیزیں جمع ہو گئیں)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کرے اور کہے:

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَبِسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ "وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ" اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"﴾

''میں پناہ میں آتا ہوں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی، شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور صلوٰۃ وسلام ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے اللہ! کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے۔'' (مسلم، ابوداؤد، ابن السنی)

وضو سے پہلے کی دُعا

☆ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ﴾ ''اللہ کے نام کے ساتھ''۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد)

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کی دُعا

☆ ﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ﴾

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا اور یگانہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔'' (مسلم)

ترمذیؒ کی روایت میں یہ اضافہ ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ﴾

''اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو توبہ کرتے رہتے ہیں اور جو ہر وقت پاک صاف رہتے ہیں۔'' (ترمذی)

☆ ﴿سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ﴾

''پاک ہے تو اے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔'' (نسائی)

نماز

تکبیر تحریمہ

☆ ﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ ''اللہ بہت بڑا ہے۔''

دُعائے استفتاح

☆ ﴿سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ﴾

''پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ﴾

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔''

☆ ﴿وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ط اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ط وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ﴾

''میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ پس مجھے میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، کیونکہ سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا

اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ہوں۔ تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔'' (مسلم)

تعوذ

☆ ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

''اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○

''شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔ بے حد مہربان نہایت رحم والا، روزِ جزا کا مالک ہے۔ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ بتلا ہم کو راہ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا، جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔''

اس کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی سورت پڑھ لی جائے۔

رکوع کی تسبیح

☆ ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ﴾

''پاک ہے میرا رب عظمت والا۔'' کم از کم تین دفعہ (ابوداود، ترمذی، نسائی)

☆ ﴿سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ﴾

''اے اللہ! ہمارے رب ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں' اے اللہ! میری

مغفرت فرما۔'' (بخاری و مسلم)

☆ ﴿سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ﴾

''بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب'' (مسلم)

☆ ﴿سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظْمَةِ﴾

''پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔'' (ابوداؤد، نسائی، احمد۔ سند حسن ہے)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾

''اے اللہ! میں تیرے لئے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، اظہار عاجزی کیا میرے کانوں نے میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے اور میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اُٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لئے۔ (مسلم، نسائی، ترمذی، ابوداؤد، مسند احمد)

رکوع سے اُٹھنے کی دُعا

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام کہے ﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ﴾ ''اللہ نے سنی اس بندہ کی جس نے اُس کی حمد کی'' تو تم کہو ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ﴾ ''اے اللہ! ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ساری حمد وستائش ہے۔'' تو جس کا کہنا ملائکہ کے کہنے کے موافق ہوگا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ــــ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ﴾

''سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی، اے ربّ ہمارے آپ کے لئے ہے تعریف۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔'' (بخاری)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾

''اے اللہ! اے پروردگار! تیرے لئے ہی ہے ہر قسم کی تعریف، اتنی کہ بھر جائے اس سے آسمان اور بھر جائے اس سے زمین، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور بھر جائے ہر وہ چیز جسے تو چاہتا ہے، اس کے بعد اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور اُسے کوئی دینے والا نہیں جو تو روک لے۔ اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ (مسلم)

سجدہ کی تسبیح

☆ ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى﴾

''پاک ہے رب میرا، بہت بلند۔'' کم از کم تین مرتبہ (ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، ابوداؤد)

☆ ﴿سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ﴾

''اے اللہ! ہمارے رب ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اے اللہ! میری مغفرت فرما۔'' (بخاری و مسلم)

☆ ﴿سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ﴾

''بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب'' (مسلم)

☆ ﴿سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظْمَةِ﴾

''پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔'' (ابوداؤد، نسائی، احمد۔ سند حسن ہے)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ﴾

''اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔'' (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ﴾

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، سجدہ ریز ہوا میرا چہرہ اس ہستی کے لئے جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل و صورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔ (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ﴾

''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا مندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا سے معافی کی پناہ لیتا ہوں، اور تیری پکڑ سے بس تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثنا و صفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں) کہ تو ویسا ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ذات اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔'' (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابو داؤد، مسند احمد)

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

☆ ﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ﴾

''اے اللہ میری مغفرت فرما۔'' (ابن ماجہ، ابوداؤد)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ﴾

''اے اللہ! مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کردے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا

فرما۔'' (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

تشہد

☆ ﴿اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ﴾

''ادب و تعظیم اور اظہارِ نیاز کے سارے کلمے اللہ ہی کے لئے ہیں اور تمام عبادات اور تمام صدقات اللہ ہی کے واسطے ہیں (اور میں ان سب کا نذرانہ اللہ کے حضور پیش کرتا ہوں) آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر ___ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں اور میں اس کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور پیغمبر ہیں۔'' (بخاری و مسلم)

درود شریف

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ﴾

''اے اللہ! اپنی خاص عنایت اور رحمت فرما حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کے گھر والوں پر، جیسے کہ تو نے عنایت و رحمت فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور اُن کے گھر والوں پر، تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! خاص برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کے گھر والوں پر جیسے کہ تو نے خاص برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے گھر والوں پر، تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔'' (بخاری و مسلم)

آخری تشہد کی دُعائیں

(کوئی بھی قرآنی/مسنون دعا پڑھی جاسکتی ہے)

☆ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِO رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُO﴾

''اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسل کو بھی, اے رب ہماری دُعا قبول فرما۔ اے رب ہمارے بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو۔'' (سورہ ابراہیم)

☆ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

''اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور ہمیں بچا دوزخ کے عذاب سے۔'' (سورہ بقرہ)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ گار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔'' (بخاری ومسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔'' (بخاری ومسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اللّٰہُ بِاَنَّکَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد، اکیلا، بے نیاز ہے جس نے نہ جنا نہ جنا گیا، نہ اس کا کوئی شریک ہے، کہ تو مجھے میرے گناہ معاف فرما دے، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔'' (نسائی، احمد)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، اَلْمَنَّانُ، یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لئے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے، اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے! اے بزرگی اور عزت والے! زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔'' (ابوداود، ترمذی، نسائی)

☆ ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ﴾

''سلام ہو تم پر، اور رحمت اللہ کی۔'' دونوں طرف (مسلم)

نماز کے بعد کے اذکار

☆ حضرت ابن عباس ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر بلند آواز میں ﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ کہا کرتے تھے۔ (بخاری)

☆ حضرت ثوبان ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر تین بار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ﴾ پڑھتے۔ (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾

''اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تو بہت بابرکت

ہے اے صاحبِ جلال واکرام۔'' (مسلم)

☆ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا اور یکتا ہے، اس کا کوئی شریک ساجھی نہیں، اسی کی حکومت اور فرمانروائی ہے اور وہی حمد وستائش کا مستحق ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے کوئی اُسے روک سکنے والا نہیں اور جس چیز کے نہ دینے کا تو فیصلہ کرے کوئی اُسے دے سکنے والا نہیں، اور کسی سرمایہ والے کو اس کا سرمایہ تجھ سے مستغنی نہیں کرسکتا'' (بخاری ومسلم)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تجھ سے محبت ہے، میں نے عرض کیا، یا رسول ﷺ اللہ مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہر نماز کے بعد یہ دُعا ضرور کیا کرو ﴿اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾ ''اے میرے پروردگار! میری مدد فرما اور مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی اور اپنے شکر کی اور اپنی اچھی عبادت کی۔''

(مسند احمد، ابو داؤد، نسائی)

☆ حضرت ابوامامہؓ سے نسائی کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز فرض کے بعد آیت الکرسی ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾

''اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہیں پکڑ سکتی اس کو

اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اجازت سے۔ جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کرسکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے، مگر جتنا کہ وہی چاہے۔ گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو۔ اور گراں نہیں اس کو تھامنا اِن کا، اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا''

پڑھا کرے۔ اس کو جنت میں داخل ہونے کے لئے بجز موت کے کوئی مانع نہیں یعنی موت کے فوراً بعد وہ جنت کے آثار اور راحت وآرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔

(صحیح للبانی)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ ہر نماز کے بعد (۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ (۳) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ مرتبہ کہے۔ یہ سب ۹۹ کلمے ہوگئے اور اس کے بعد سو کی گنتی پوری کرنے کے لئے ایک دفعہ کہے: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ تو اس کی سب خطائیں معاف کردی جائیں گی اگرچہ وہ اپنی کثرت میں سمندر کے کف (جھاگ) کے برابر ہوں۔ (مسلم)

☆ حضرت مسلم بن الحارثؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی کہ جب تم مغرب کی نماز ختم کرو اور اسی طرح جب تم صبح کی نماز پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات دفعہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرو ﴿اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ﴾ اگر اُس رات یا دن تمہاری موت مقدر ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو دوزخ سے بچانے کا حکم ہوجائے گا۔ (ابوداؤد)

نماز کے بعد کی دُعائیں

(کوئی بھی جائز دعا کی جاسکتی ہے)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ

اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ﴾

''اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔'' (بخاری)

☆ ﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ﴾

''اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری جہنم کی آگ سے۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ﴾

''اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دے جو میں نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو چھپا کے کئے اور جو علانیہ کئے اور جو بھی میں نے زیادتی، اور وہ گناہ بھی معاف فرما دے جن کا تجھ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، تو آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں۔'' (مسلم)

دعائے قنوت

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ﴾

''اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھی پر ایمان لاتے ہیں اور تجھی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اے

اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں، تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ضرور پہنچنے والا ہے۔'' (سنن کبری للبیھقی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ﴾

''اے اللہ! جن بندوں کو تو ہدایت عطا فرمائے اُن کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے اور جن کو تو عافیت عطا فرمائے اُن کے ساتھ مجھے بھی عافیت دے، اور میرا متولی اور کارساز بن جا اُن بندوں کے ساتھ جن کا تو کارساز بنے، اور مجھے برکت دے اُن تمام چیزوں میں جو تو مجھے عطا فرمائے اور اپنے فیصلوں کے اثرات بد سے میری حفاظت فرما، تو ہی سارے فیصلے کرتا اور احکام جاری کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا، بلاشبہ جس سے تیری دوستی ہو وہ ذلیل وخوار نہیں۔ تو برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اے میرے مالک اور پروردگار!'' (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی)

مسجد سے نکلنے کی دُعا

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے باہر نکالے اور کہے:

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾

''اے اللہ! میں تیرا فضل مانگتا ہوں اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا''

(ابن ماجہ)

☆—☆—☆

مرکزی **انجمن خُدّامُ القرآن** لاہور

کے قیام کا مقصد

مَنبعِ ایمان ......اور...... سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحِکمت** کی

وسیع پیمانے......اور......اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ امتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -اور- غلبۂ دینِ حق کے دَورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — نظامِ خلافت کا قیام

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا میں

دینِ حق

یعنی اسلام کو غالب یا بالفاظ دیگر

نظامِ خلافت

کو قائم کرنے کیلئے کوشاں ہے!

امیر: **حافظ عاکف سعید**